Maulana Azad National Urdu University

M.A. Urdu, I Semester Examination - December - 2018

Paper : MAUR103CCT : Dastaan

پرچہ : داستان

Time : 3 hrs | Marks : 70

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ (10 x 1 = 10 Marks)
2. حصہ دوم میں آٹھ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو (200) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 6 نمبرات مختص ہیں۔ (5 x 6 = 30 Marks)
3. حصہ سوم میں پانچ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو(500) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ (3 x 10 = 30 Marks)

حصہ اول

سوال نمبر : 1

i. فسانۂ عجائب کا دیباچہ کیوں خاص اہمیت کا حامل ہے؟

ii. فسانۂ عجائب کا مرکزی کردار کون ہے؟

iii. باغ و بہار کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

iv. میرامن کی دوسری داستان کا نام کیا ہے؟

v. رانی کیتکی کے مرکزی کردار کون ہیں؟

vi. انشاللہ خاں انشا کا سنہ پیدائش کیا ہے؟

vii. عصرِ حاضر میں داستانوں کے ایک معتبر مرتب کا نام لکھیے۔

viii. وجہی کی مشہور زمانہ مثنوی کا نام لکھیے۔

ix. ڈاکٹر عبدالحق نے 'سب رس' کو کس مثنوی سے ماخوذ قرار دیا ہے؟

x. 'عمرو' کس داستان کا کردار ہے؟

حصہ دوم

2. اردو میں داستان گوئی کی روایت کا جائزہ پیش کیجیے۔

3. داستان گوئی کے فنی لوازمات کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

P.T.O

4. نئی سائنسی ایجادات داستان گوئی کے زوال کا اصل سبب ہیں۔کیا آپ اس خیال سے متفق ہیں؟۔

5. عصر حاضر میں داستان گوئی کا فن ایک نئے انداز میں نمو پذیر ہے۔تبصرہ کیجیے۔

6. وجہی کے حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالیے۔

7. باغ و بہار میں ''قصہ سیر دوسرے درویش کا'' خلاصہ بیان کیجیے۔

8. رانی کیتکی کی کہانی کے پس منظر میں انشا اللہ خاں انشا کے اسلوب پر ناقدانہ نگاہ ڈالیے۔

9. مندرجہ ذیل متن کی تنقیدی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

''حسینی کے حلوہ سوہن پر عجیب جوبن، اس کی شیرینی کی گفتگو میں لب بند، جہاں کو پسند، پپڑی لذیز و دبیز، بسی بسائی
پستہ و بادام کی ہوائی' ہونٹ سے کھائے، دانت کا اس پر تمام عمر دانت رہے، لگانے کی نوبت نہ آئے، جوزی خوب،
حبشی اہل ہند کو مرغوب، دودھیا شیر خوارہ نوش کر جائے۔''

حصہ سوم

10. اردو میں داستان گوئی کے زوال کے اسباب بیان کرتے ہوئے عصر حاضر میں داستان کے مطالعے کی معنویت پر تبصرہ کیجیے۔

11. 'باغ و بہار' کی روشنی میں میر امّن کے فنی امتیازات سے بحث کیجیے۔

12. رانی کیتکی کی کہانی میں انشا اللہ خاں انشا کا اسلوب اردو ایک نئے آہنگ کی بشارت کی طرح تھا۔اس خیال کی روشنی میں کیتکی کی کہانی کا فنی تجزیہ کیجیے۔

13. اردو داستان کی تاریخ میں 'فسانۂ عجائب' کے مقام کا تعین کیجیے۔

14. ''سب رس'' اردو میں تمثیل نگاری کی روشن مثال ہے۔مثالوں سے سمجھائیے۔

☆☆☆